سرکاری اراضی پر قبضے کا تنازع، فائرنگ میں ایک شخص کی موت

کئی تھانوں سے پولیس فورس کو بلایا گیا، علاقے میں کشیدگی

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی) سرکاری اراضی پر قبضے کے تنازع پر فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ قتل سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔ دریں اثنا معاملے کو دیکھتے ہوئے پولیس حکام نے کئی تھانوں سے پولیس فورس کو موقع پر بلایا ہے۔ میرٹھ ضلع کے سمتھنیا پور تھانہ علاقے کے گاؤں ٹھولا خورد میں آج دوپہر ایک شخص کو سرکاری زمین پر قبضے کے تنازع پر گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ قتل سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی۔ دریں اثنا معاملے کو دیکھتے ہوئے پولیس حکام نے کئی تھانوں سے پولیس فورس کو موقع پر بلایا ہے۔ اس واقعہ سے مشتعل ہوکر متوفی کے اطراف کے لوگوں نے پتھراؤ کرنے کے بعد ملزم کے گھر میں توڑ پھوڑ کی۔ واقعہ کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی کی صورتحال ہے۔ پولیس نے واقعے کے سلسلے میں 4 افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے اعلیٰ افسران اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس افسران مشتعل لوگوں کو سنا کر ماحول کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ سرکاری زمین پر قبضے کو لے کر گزشتہ ایک ماہ سے دونوں فریقوں میں آپسی دشمنی چل رہی تھی۔ اس کی وجہ سے آج پھر جھگڑا ہوا جس میں گولی لگنے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آج دوپہر 45 سالہ سوہن ویر جو درج فہرست ذات ام پرکاش کا بیٹا ساکن ٹھولا گاؤں تھا، کسی کام سے اپنے گھر سے گاؤں جا رہا تھا۔ اس دوران گاؤں کی مرکزی سڑک پر اس کا دوسری برادری کے کچھ نوجوانوں سے جھگڑا ہوا، یہ دیکھ کر لوگ جمع ہوگئے اور دیکھتے دیکھتے دونوں فریقوں میں پتھراؤ شروع ہوگیا۔ پولیس افسران کے مطابق تقریباً ایک ماہ قبل دونوں فریقوں میں پنچوں کو لے کر جھگڑا ہوا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ویمی کلیش بہادر سنگھ نے بتایا کہ دو نوجوانوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال قابو میں ہے۔ ملزمان حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایس ایس پی دیپن ٹاٹا پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔

لوگوں نے پتھراؤ اور توڑ پھوڑ کی، 4 افراد حراست میں

2 فریقوں کے درمیان آپسی دشمنی کا شاخسانہ

زچگی کے دوران خاتون کی موت، لواحقین کا ہنگامہ

متاثرہ نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی

میرٹھ (ایس این بی) جمعرات کی دیر رات سردھنہ کے ایشور نرسنگ ہوم میں ایک خاتون کی ڈیلیوری کے دوران موت ہوگئی۔ خاتون کی موت کے بعد لواحقین نے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ کئی گھنٹوں کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور کسی طرح انہیں پرامن کیا۔ لواحقین نے ڈاکٹر پر لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ سردھنہ تھانہ علاقہ کے ملہیدہ گاؤں کے رہنے والے اروِن کمار کی بیوی سمن حاملہ تھی۔ جمعرات کو اس کے گھر والوں نے اسے شہر کے ایشور نرسنگ ہوم میں ڈیلیوری کے لیے داخل کرایا۔ ڈیلیوری کے بعد خاتون کی حالت بگڑ گئی۔ رات علاج کے دوران خاتون کی موت ہوگئی۔ خاتون کی موت سے گھر والوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ اہل خانہ نے ڈاکٹر پر غفلت کا الزام لگاتے ہوئے اسپتال میں ہنگامہ کھڑا کردیا۔ اسپتال میں کئی گھنٹے تک ہنگامہ جاری رہا۔ پولیس رات گئے موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے کسی طرح اہل خانہ کو تسلی دی۔ لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ اروِن نے پولیس اسٹیشن میں واقعہ کی شکایت درج کرائی ہے۔ اس سلسلے میں اسپکٹر پرتاپ سنگھ کا کہنا ہے کہ خاتون کی موت کے بعد ہنگامے کی اطلاع پر پولیس اسپتال گئی تھی۔ متاثرہ فریق نے تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سنیل تیاگی کا کہنا ہے کہ خون کی کمی کے باعث خاتون کی حالت خراب ہوگئی تھی۔ ڈاکٹر کی طرف سے کوئی غفلت نہیں ہوئی ہے۔

ایس ڈی ایم پرمنیش قتل سمیت کئی معاملوں میں کارروائی نہ کرنے کا الزام

لوگوں کا شاملی کلکٹریٹ پر احتجاجی مظاہرہ

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی) تھانہ بھون اور آلدی سمیت مختلف دیہات کے لوگوں نے آج شاملی کلکٹریٹ پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ منیش قتل کیس اور دیگر معاملات میں کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ ایس ڈی ایم صدر پر بات نہ سننے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ بھی کیا۔ خیر دار کیا کہ اگر ان کی بات نہ سنی گئی تو وہ مذہب بدلنے پر مجبور ہوں گے۔ بعد ازاں ڈی ایم کی یقین دہانی پر 2 گھنٹہ کے بعد احتجاج ختم کردیا گیا۔ اطلاع کے مطابق صبح 11:30 بجے بھیم آرمی بھارت ایکتا مشن کے ضلع صدر اجے بھارتی کی قیادت میں شاملی، تھانہ بھون، کیرانہ اور آلدی کے درج فہرست ذات کے لوگ کلکٹریٹ پہنچ ہوئے اور ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ لوگوں نے کافی ہنگامہ کیا اور ایس ڈی ایم پر زمین کے معاملہ میں کارروائی نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے نعرے بازی کی۔ ڈی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں کہا گیا کہ 24 جون کو بھیم آرمی کے ایکا کا ایک متاثرہ کے لرائس ڈی ایم صدر کے دفتر پہنچے۔ الزام ہے کہ ایس ڈی ایم نے معاملہ سننے اور متاثر کو انصاف دینے سے انکار کردیا۔ متاثرہ رادرا سے جمعہ داروں کے دفاتر کے چکر لگا کر تھک چکا ہے۔ الزام ہے کہ ایس ڈی ایم لوگوں کو اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرنے دیتے اور ان کے ساتھ نارواسلوک کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے درج فہرست ذات کے لوگوں کے ساتھ کئی واقعات پیش آئے ہیں۔ متاثرین حکام کے چکر لگاتے رہے پر مجبور ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اتر کے پولیس تھانہ میں منشیل قتل کیس کو حل نہیں کر پائی ہے۔ پولیس کے پاس قاتلوں کے خلاف شواہد بھی موجود ہیں۔ لیکن ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جارہا۔ اس طرح آلدی کا گاؤں میں ہولی کے تہوار کے دوران ذی جے پر رقص کرنے پر فریقین کے درمیان جھگڑا ہوا۔ جس میں دونوں طرف کے لوگ زخمی ہوئے۔ الزام ہے کہ درج فہرست ذات کے لوگوں کو زیادہ چوٹیں آئیں لیکن پولیس نے اس معاملہ میں صرف کلٹمرفرد کارروائی کی۔ الزام ہے کہ ذکھوری بھال پور میں ایس ڈی ایم اور پھر لوگوں کی طرف سے درج فہرست ذات کے لوگوں کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ خواتین کے ساتھ بدسلوکی کی گئی اور ذات پات پر مبنی الفاظ استعمال کیے گئے۔ ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ڈی ایم کی یقین دہانی پر 01:30 بجے احتجاج ختم کر دیا گیا۔ ہنگامہ برپا کرنے والی خواتین اور دیگر لوگوں کا کہنا تھا کہ بار بار درخواست کرنے کے باوجود ان کی شنوائی نہیں ہورہی۔ جس کی وجہ سے وہ جلد ہی مذہب بھی بدل سکتے ہیں۔ احتجاج کرنے والے لوگ پلے کارڈ لے کر آئے تھے جن پر دلتوں پر مظالم برداشت نہیں ظلم ہورہا ہے، بچوں کو انصاف دو وغیرہ جیسے نعرے درج تھے۔ ضلع صدر اجے بھارتی کا کہنا ہے کہ ذی ایم نے فوری کارروائی کرنے کا یقین دلایا ہے۔ مظاہرین نے دارنگ دی کہ کہ 4 دن میں انصاف فراہم نہ کیا گیا تو ہم کلکٹریٹ کے سامنے غیر معینہ مدت تک ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ایس ڈی ایم صدر دوبے پرتاپ سنگھ نے کہا کہ درج فہرست ذات کے لوگوں کی بات نہ سننے اور بدتمیزی کرنے کا الزام بالکل بے بنیاد ہے۔ ایک شخص دفتر میں ضرور آیا تھا اور اس سے ملاقات کی تھی جس نے کسی اور کو لوینڈ ناقابل قرار دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ بغیر ثبوت کے کسی کو لوینڈ ناقابل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ منشیل قتل کیس میں ایس پی سے بات کرکے جلد کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ لوگوں کو راشن اور تعلیم کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ ایس ڈی ایم کے خلاف الزامات کی جانچ کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔

ڈی ایم ڈاکٹر نیش چندر کا تبادلہ ہونے پر سرکردہ وفد کی الوداعی ملاقات

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی) سہارنپور کے ڈی ایم رہے ڈاکٹر دنیش چندر کا تبادلہ ہونے پر عالمی شہرت یافتہ دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے سینئر رکن شوریٰ مولانا ارشد رحمٰن بجنوری کی قیادت میں ایک وفد نے ان سے الوداعی ملاقات کی۔ وفد نے شال اوڑھا کر ان کا اعزاز کیا اور سہارنپور کے تئیں ان کی خدمات کی ستائش کی اور کہا کہ ڈی ایم رہتے انہوں نے عوام کے مسائل کے حل کو ہمیشہ اپنی ترجیحات میں شامل رکھا۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ جس طرح وہ اس مرتبہ اے ڈی ایم سے ڈی ایم بنکر سہارنپور لوٹے تھے آئندہ سہارنپور کے کشمیر بنکر واپس سہارنپور آئیں اور کشمیری کی ترقی کیلئے خدمات انجام دیں۔ وفد نے ڈاکٹر دنیش چندر کو ان کے روشن مستقبل کی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہا۔ ڈاکٹر دنیش چندر نے کہا کہ وہ پہلے سہارنپور اور سہارنپور کے لوگوں کو وہ بھول نہیں پائے اور ہمیشہ یہاں کے لوگوں کے درمیان رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اراپ دارالعلوم دیوبند سے ان کو ہمیشہ پیار اور عزت ملی ہے جس کو وہ نہیں بھولے یاد رکھا ہے۔ وفد میں مولانا انوار الرحمٰن بجنوری کے علاوہ جامع مسجد کلاں سہارنپور کے منیجر مولانا ظفر مہتظاری اور مدینہ مسجد لنک روڈ کے امام و خطیب مولانا عبدالحلیم شامل تھے۔ بھی سہارنپور میں مختلف عہدوں پر رہ کر خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور سہارنپور کے عوام سے ان کو بے پناہ پیار اور محبت ملی ہے جس کے شکریہ کیلئے

◄ ارباب دارالعلوم دیوبند سے ہمیشہ پیار اور عزت ملی ہے جس کو ہم نے ہمیشہ یاد رکھا ہے: ڈاکٹر دنیش چندر

ملک میں اذانیں بھی ہوتی رہیں گی اور اسلام بھی باقی رہے گا

جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر کی میٹنگ میں جنرل سکریٹری مولانا حکیم الدین قاسمی کا خصوصی خطاب

مظفر نگر (جنید قاسمی/ ایس این بی) جمعیۃ علماء ضلع مظفرنگر مغربی اتر پردیش کے تحت 15 اضلاع کی ایک اہم میٹنگ مدرسہ قاسم العلوم تیوڑہ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مولانا محمد عاقل صدر جمعیۃ علماء مغربی اتر پردیش اور نظامت کے فرائض قاری ذاکر حسین نے انجام دیے۔ میٹنگ کا آغاز مدرسہ ہذا کے طالب علم محمد زبیر خان کی تلاوت سے ہوا۔ ایجنڈا پیش کرتے ہوئے قاری ذاکر حسین نے بتایا کہ مولانا سید محمود اسعد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی یکفر ہے کہ ملک کے گوشہ گوشہ میں ہر محل میں منظم و مؤثر مکاتب قائم کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ آج کی میٹنگ میں منتخب 6 اضلاع کے 125 مکاتب 2 کے اندر قائم کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ناظم عمومی مولانا حکیم الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند سے وابستگی کی فریضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نسل نو کے ایمان کی حفاظت کے لیے منظم مکاتب کا قیام، مدارس کی حفاظت کے لئے جدوجہد، نوجوانوں کو ہر آمد بنانا، منظم و مستحکم دینی خدمت گار قوم وملت کے لئے نفع بخش بنانا، مظلوموں کی دادری جیسے عظیم الشان کام اگر دین نہیں تو اور دین کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ پوری مستعدی کے ساتھ کھڑے رہتے۔ جمعیۃ علماء کے کام کو کرتے رہتے۔ نہ آپ کا کوئی کچھ بگاڑ سکتا ہے نہ اسلام پر کوئی آنچ آ سکے گی۔ اس ملک میں اذانیں بھی ہوتی رہیں گی اور اسلام بھی باقی رہے گا، اس کو کوئی منع نہیں کر سکتا۔ میٹنگ کی صدارت کر رہے مولانا محمد عاقل نے کہا کہ جمعیۃ علماء کے خدام و کارکنان کی ذمہ داریاں بڑھی ہوئی ہیں۔ انہیں کے ناندموں پر حالات کا جوابہ ہے۔ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنی تنظیمی کو بڑھا سکیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے تعمیری پروگراموں کے لئے جدوجہد جاری رکھیں، اپنے اپنے علاقوں کی نگرانی کریں۔ دینی تعلیمی بورڈ کے سکریٹری مفتی محمد شعیب نے منظم مکاتب چلانے کے طریقہ کار پر تفصیلی روشنی ڈالی اور منظم مکاتب کے فوائد کو تفصیل سے سمجھایا۔ مفتی قاسم رضی سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش نے کارگزاری پڑھ کر سنائی۔ مولانا عادل الدین سکریٹری جمعیۃ علماء اتر پردیش نے اپنے خطاب میں تمام ہی کارکنان کی حوصلہ افزائی کی اور ہردن نئے جوش و خروش کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دی۔ میٹنگ میں مولانا محمد خورشید شاملی، مولانا محمد تحسین، مفتی محمد اقبال اور مولانا محمد یاسین نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر مولانا محمد ارشد، مولانا محمد امین، قاری عبدالمالک، حافظ گلشیر، مفتی محمد عادل، حافظ محمد اکرام، حاجی وسیم عالم، قاری محمد عادل، مفتی محمد زاہد، مفتی محمد نشاط، مولانا محمد فاروق، مولانا محمد ارشد، مولانا محمد اسرار، مفتی محمد فاضل، مولانا سمیع اللہ اور قاری محمد شہزاد وغیرہ حضرات شریک رہے۔ یہ میٹنگ حافظ محمد قاسم کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

اتر پردیش ادھیوگ بیوپار منڈل کے وفد کی نئے ڈی ایم منیش بنسل سے ملاقات

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں اتر پردیش ادھیوگ بی وپار منڈل کے وفد نے منڈل کے ضلع صدر شیشل نندن کی قیادت میں ملاقات کی۔ وفد نے ڈی ایم کو گلدستہ، رام مندر کی تصویر اور کتاب اور تنگے کا پتیکا پیش کیا اور سہارنپور کا ذی ایم بنائے جانے کی ان کو مبارکباد دی اور سہارنپور میں نئے ذی ایم کی ایک اہم ذمہ داری کو پیش مقدم کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر شیشل نندن نے ذی ایم منیش بنسل سے جھوڑ بس اڈ کی تعمیر جلد از جلد کرائے جانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ سالہا سال سے ماڈرن بس اسٹینڈ کی تعمیر زیر التوا ہے جس پر کوئی کام ابھی تک شروع نہیں کیا گیا ہے جس سے عام شہری کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرانے بس اسٹینڈ کی وجہ سے ٹریفک کا مسئلہ بنتا ہے اور اب نوٹیفرتا ابھی شروع ہونے والی ہے اس لئے اس بجوز ماڈرن بس اسٹینڈ کی جلد از جلد تعمیر ضروری ہے۔ شیشل نندن نے تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے کوئی ٹھوس منصوبہ بنائے جانے کی طرف بھی ڈی ایم کو توجہ دلائی۔ ڈی ایم منیش بنسل نے وفد کو بھروسہ دلایا کہ وہ ضلع کی ترقی اور شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے اور جو تجاویز اور مشورے سامنے آئیں گے اس پر وہ غور کریں گے۔ ذی ایم سے ملاقات کرنے والے وفد میں راجیو گروال، کرنل بھیجے مدھامیر بھی، سنجیو گھمل اور اشوک ملک وغیرہ شامل تھے۔

شعبۂ کیمسٹری میں ٹیبلیٹ تقسیم کرنے کا پروگرام منعقد

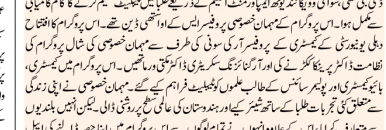

میرٹھ (ایس این بی) چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے کیمسٹری ڈپارٹمنٹ میں گورنمنٹ ڈی بی ڈگری کالج، سوامی ودیکانند یتھوایا ورمنٹ اسکیم کے ذریعے طلبا میں ٹیبلیٹ تقسیم کرنے کا کام کامیابی سے مکمل ہوا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر ایس کے اوانتھی ڈین تھے۔ اس پروگرام کا افتتاح دہلی یونیورسٹی کے کیمسٹری کے پروفیسر آر کے سوفی کی طرف سے مہمان خصوصی کی شمال پروگرام کی نظامت ڈاکٹر پریکا گکنر نے کی اور آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر مشتی ورما تھیں۔ اس پروگرام میں کیمسٹری، بائیوکیمسٹری اور پلیمر سائنس کے طالب علموں کو ٹیبلیٹ فراہم کیے گئے۔ مہمان خصوصی نے اپنی زندگی سے متعلق کئی تجربات طلبا کے ساتھ شیئر کیے اور ہندوستان کی عالمی پوزیشن پر روشنی ڈالی۔ لیکن انہیں بلندیوں سے متعارف کرایا، اس کے علاوہ انہوں نے تمام لوگوں سے اس پروگرام میں اپنا حصہ ڈالنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر کامل کمار اور ڈاکٹر موہت چوہان وغیرہ موجود تھے۔

انینا ورما کو 2 ڈین بلیک بیلٹ ملی

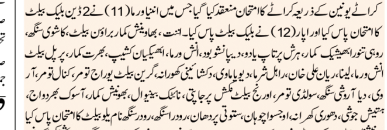

میرٹھ (ایس این بی) اٹل سولجر جونیئر ہائی اسکول جاگرتی وہار میں انٹرنیشنل شوٹو کن کراٹے یونین کے زیر ایک کراٹے کا امتحان منعقد کیا گیا جس میں انینا ورما (11) نے 2 ڈین بلیک بیلٹ کا امتحان پاس کیا اور اپار (12) نے ایک بلیک بیلٹ پاس کیا۔ ادیت، بھاوشیش کمار، راون بیلٹ، کاشی سنگھ، روہنی تنوار، ابھیشیک کمار، برش پرتاپ یادو، دیانا شرما بودھ، آنش ورما، ابھیکیان کشیپ، بھرت کمار، پریل بیلٹ آنش، ورما، لیلوتا، رہان علی خان، راہل شرما، یادو یادوی، وکشا سنگھ کھوران، گرین بیلٹ یوراج قومر کنال قومر آر وی، دیا آروشی سنگھ، سلدنی قومر، اپرنا بیلٹ گلش پرجاپتی، تانک بنیوال، بھوپش کمار، آسوک بھروان، ہتیش جوشی، دھیری کھرانہ، اومیش چوہان، ستوفی پردھان، روہر راشکھ، رودر سنگھ نام یلو بیلٹ کا امتحان پاس کیا۔ انٹرنیشنل شوٹوکان کراٹے یونین کے چیف سیان سراج احمد صفی چیف انسٹرکٹر محمد زہاد ایگزاہیڈ شیکھر گرمانی، اربان سینٹی، اور اٹل سولجر جونیئر ہائی اسکول کی پرنسپل نام اینتا کھوران، منجیر روی کھوران، منیجر ریشم کھوران کرائے گوچ انوج کمار نے تمام کراٹے طلبا کو امتحان پاس کرنے پر مبارکباد دی۔

خاتون کا سسرال والوں پر الزام، خودکشی کی دھمکی دی

دیوبند (ایس این بی) خاتون نے اپنے سسرال والوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ اسے اور اس کے بچوں کو گھر سے باہر نکالنے اور جھوٹی دستاویزات تیار کر کے اپنا گھر بیچنے کی سازش کر رہے ہیں۔ خاتون نے پولیس سے درخواست کی اور انصاف نہ ملنے پر خودکشی کرنے کی دھمکی دی۔ دیوی کنڈ روڈ کی رہنے والی رتنجنا نے جمعہ کو سوشل میڈیا پر ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ اس کے شوہر للو ورما کی ایک حادثے میں موت ہوگئی تھی۔ الزام ہے کہ سسان جھی دستاویزات تیار کر کے اس کے نام پر لکھے گئے مکان کو فروخت کرنا چاہتی تھی۔ جس کی وجہ سے اس کے سسرال والوں نے اسے اور اس کے چار بچوں کو گھر سے باہر نکال دیا۔ رجنی نے بتایا کہ اس نے اس سلسلے میں کارروائی کے لیے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس کے سسرال والوں کے خلاف فرداً فی کارروائی نہ کی گئی اور اس کا حق نہ دیا گیا تو وہ اپنے چار بچوں سمیت خودکشی پر مجبور ہو جائے گی۔ کوتوالی انچارج جتیندر کمار نے کہا کہ پورے واقعہ کی جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

ایم پی عمران مسعود کی روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ منسٹر نتن گڈکری سے ملاقات

سہارنپور میں فلائی اوور کی تعمیر کا مطالبہ، گڈ کری نے تعمیر کا بھروسہ دلایا

سہارنپور (ایس این بی) سہارنپور سے کانگریس کے ایم پی عمران مسعود نے آج روڈ اینڈ ٹرانسپورٹ منسٹر نتن گڈکری سے ان کے آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، اس دوران عمران مسعود سہارنپور دیوبند ایئرپورٹ پر پی ایل ٹی سینٹر سے دیرہ دون روڈ ریمائوٹ ٹوپ کے گیٹ پر فلائی اوور بنانے اور دہلی دیرہ دون بائی پاس سے ضلع کی کنکٹیوٹی پوائنٹ بنانے کا مطالبہ کیا۔ واضح رہے کہ عمران مسعود نے اپنی انتخابی مہم کے دوران عوام سے فلائی اوور تعمیر کرائے جانے کا وعدہ کیا تھا۔ عمران مسعود نے نتن گڈکری سے کہا کہ فلائی اوور کی تعمیر سے شہر میں ٹریفک کا بوجھ کم ہوجائے گا اور دہلی دیرہ دون بائی پاس سے کنکٹیوٹی پوائنٹ سے ضلع کی کنکٹیوٹی بن جائے گی، جس سے شہر میں ٹریفک کا بوجھ کم ہوجائے گا۔ نتن گڈکری نے دونوں مطالبات کو جلد پورا کئے جانے کا بھروسہ دلایا ہے۔ سابق وزیر ساجد ملک کا بیٹا شاہ چارلی وغیرہ موجود رہے۔

ضلع جج، ڈی ایم اور ایس پی نے ڈسٹرکٹ جیل کا معائنہ کیا

اجمیری وارثی

کاس گنج (ایس این بی) کاس گنج ضلع میں آج ضلع جج، ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مشترکہ طور پر ڈسٹرکٹ جیل کا معائنہ کیا اور تمام انتظامات کو بغور پایا۔ معائنہ کے دوران افسر نے جیل میں موجود بند قیدیوں کے مسائل سنے اور ضروری کارروائی کی ہدایات دیں۔ کچن کے معائنے کے دوران کھانے کا معیار اور جیل کی صفائی ٹھیک پائی گئی۔ جیل اسپتال کے معائنے کے دوران معلوم ہوا کہ قیدیوں کا مناسب علاج کیا جا رہا ہے۔ معائنہ کے دوران اسپتال، بیرکس، میس، جیل کے احاطے وغیرہ کی بخوبی پیمائش کی گئی، اس کے بعد قیدیوں سے بات کرکے ان کے مسائل/ سہولیات کے بارے میں معلومات لی گئیں جیل کے تمام عملے کو اجازت نہ دینے کی سختی سے ہدایات دی گئیں۔ جیل کے اندر کوئی بھی ممنوعہ مواد جان لیں، تمام کارروائی مکمل طور پر صحیح طریقے سے کریں۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج سی جے ایم معائنہ کے دوران موجود تھے اور جیل کے عملے کو جیل کے احاطے کی صفائی، وغیرہ کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔

بلدیہ نے شروع کی شہر میں خصوصی صفائی مہم

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی) بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے چھٹکارہ پانے کے لیے میونسپل بورڈ نے 72 گھنٹے کی صفائی مہم شروع کردی ہے۔ اس کے تحت بلدیہ کی مختلف ٹیموں نے شہر میں صفائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ جمعرات کو سوچھ بھارت مشن کے تحت 72 گھنٹے کی صفائی مہم کا عملی طور پر بلدیہ کے ایگزیکٹو آفیسر دھیریندر کمار رائے نے افتتاح کیا۔ تمکنہ پانی جمع ہونے نہ دینے کو روکنے کے لیے نالوں کی صفائی کی جارہی ہے۔ اس دوران صفائی اور فوگ اسپرے کے کام کا معائنہ کیا اور صفائی کرنے والوں کو ضروری ہدایات دیں۔ مہم کے دوران صفائی انسپکٹر رئیس عباسی، وارڈ ممبر اشرف ملک کا بیٹا شاہد چارلی وغیرہ موجود رہے۔

طلبا و طالبات میں ٹیبلیٹ تقسیم

دیوبند (ایس این بی) کرپال سنگھ میموریل ڈگری کالج رکھنڈی میں جمعہ کو ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جو اطلبا میں حکومت کی طرف سے ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔ ٹیبلیٹ پاکر طلبا و طالبات کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ یہ پروگرام کامول کے لیے ٹیبلیٹ استعمال کرنے پر زور دیا۔ منیجر میں انٹر کالج کے صدر جگت سنگھ نے طلبا سے تعلیمی کامول کے لیے ٹیبلیٹ استعمال کرنے پر زور دیا۔ منیجر صوبے سنگھ اور پرنسپل ڈاکٹر انل کمار نے ریاستی حکومت کی سوامی ودیکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کو بہترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اسکیم کے تحت طلبہ کو ٹیبلیٹ دے کر تکنیکی تعلیم سے جوڑا جارہا ہے۔ اس دوران مہمانوں نے پی ڈی کورس کے 16 طلبا میں ٹیبلٹ تقسیم کیے۔ اس دوران پرنسپل ڈاکٹر امر دیپ سنگھ، پرنسپل سندیپ پنڈیر، سنتیش کمار، ہاتھو سنگھ، آدیش کمار، ڈاکٹر شیما پروین، ڈاکٹر مدھیہ کا ہوم، بھارتی، گیتا پنڈیر، سنجیو، منوج کمار وغیرہ موجود رہے۔

’بزمِ یاراں‘ کے زیر اہتمام ادبی شعری نشست

دیوبند (ایس این بی) گزشتہ شب ایک ادبی شعری نشست بزم یاراں کے زیر اہتمام نوجوان شاعر وسی وقاص کے مکان پر منعقد محفل کی صدارت عبداللہ راہی اور اسٹرنگیم کرتپوری نے مشترکہ طور پر کی۔ نشست کا آغاز زہیر احمد زہیر کی نعت پاک سے ہوا، پسندیدہ اشعار پیش خدمت ہیں۔

سو چا نہاں بھی یہی ہوں کہ پتھروں میں رہوں
اک شوق اعتبار کا مارا ہوا ہے دل
میں خود کو بھول جاؤں تو کتنا سکون ہو

زہیر احمد زہیر

مجھے زندگی سے گلا نہیں
ترے بعد کوئی ملا نہیں

کاشف اختر

مدتوں بیٹھ کے خاموش ریاضت کی ہے
میں نے اک شخص کو آواز لگانے کے لیے

کامران عادل

دب گئی ہے فساد کی طاقت
دیکھ لو اتحاد کی طاقت

وسیم شہپر

معاف کر کے اسے دل سے کردیا رخصت
جو میرے ساتھ رہا پر نہ ہو سکا میرا

ندیم انور

تیرے ہونٹوں پہ ہے انکار مگر سچ بتلا
یہ جو آنکھوں کے دریچوں میں چھپا ہے، کیا ہے

ولی وقاص

ان کے علاوہ اور حسین انور، ساسر سرور عثمانی نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ پروگرام کے آخر میں بزم یاراں کے صدر زہیر احمد زہیر نے کہا کہ اس طرح کی ادبی نشستوں کا انعقاد گاہے بگاہے ہوتے رہنا چاہیے۔ جس سے نسل نو کو محفل کے آداب آسکیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پرانے وقتوں کے شعراء اسی طرح کی محفلوں میں پرورش پاکر باصلاحیت بنتے تھے، جس کی وجہ سے ان کا نام آج تک زندہ ہے۔ منتخب نشستیں ہی اصل تربیت گاہیں ہیں۔ اس موقع پر عیاض قاسمی، محمد شیراز، معاویہ خالد، نبیل مسعودی، محمد اعمد، شاداب ضیاء وغیرہ موجود رہے۔

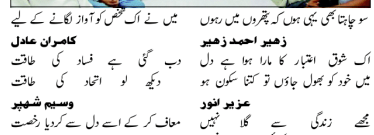

سرکاری پرائمری اسکولوں کی تعطیلات ختم، ضلع بھر کے اسکول کھلے

سہارنپور (ایس این بی)

آج ضلع بھر میں سرکار کے پرائمری اور جونیئر ہائی اسکولوں کی گرمیوں کی تعطیلات ختم ہوگئی اور تمام اسکول کھل گئے ہیں۔ پہلے دن بچوں کی حاضری کم بتائی گئی ہے۔ اسکول کھلنے پر پہلے دن سرکیمپ کا انعقاد کیا گیا جس کے تحت بچوں نے کرافٹ اور پینٹنگ سیکھی، کچھ اسکول کے بچوں کو کمپنی گارڈن کی سیر بھی کرائی گئی۔ گرمیوں کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد اسکول اسٹاف کو 25 جون کو ڈیوٹی پر بلایا گیا تھا۔ بچوں کو آج بلایا گیا تھا ضلع بھر میں سرکاری پرائمری اور جونیئر اسکولوں کی تعداد 1400 سے زائد ہے۔ پہلے دن عام طور 40-50 فیصد بچے اسکول پہنچے لیکن ان کو کرس کی تعلیم کے بجائے کرافٹ اور پینٹنگ سکھائی گئی۔

کچھ اسکولوں کے اساتذہ بچوں کو آس پاس کے پارکوں اور باغوں کی سیر کو لیکر گئے، کچھ اسکولوں کے بچوں کو شہر میں واقع کمپنی گارڈن کی سیر کرائی گئی اور بچوں نے خوب مستی کائی۔